نے جین حوالہ ڈائری کے افشا ہونے کی راہ میں کسی قسم بھی مداخلت نہیں کی۔ اور انھوں نے بغیر کسی لاگ لپیٹ کے جین حوالہ ڈائری میں موجود ناموں کے خلاف سی بی آئی کی کارروائی کو منظوری دی۔ چاہے اس سے ان کی کابینہ کے بعض اراکین تک کو گرفت میں کیوں نہ آنا پڑا۔ یہ بہت بڑی بات ہے۔ اس پر جتنا وزیراعظم کو شاباشی دی جائے کم ہے ذرا تصور تو کیجیے کہ آج کے حالات میں کون ایسا مرد کا بچہ ہوگا جو اپنے خصوصی تعلقات والوں کے خلاف کسی قسم کی قانونی کارروائی کو ہونے دیگا با اثر اور طاقتور آدمی کے لئے یہ بات سب سے بڑی رسوائی کی بات ہے کہ اس کا کوئی خاص آدمی اس کے ہوتے ہوئے کسی قانونی گرفت میں پھنس جائے اور وہ نہ نکل سکے۔ لیکن یہ قابلِ ستائش بات ہے ہندوستان کا طاقتور ترین وزیراعظم اپنے خاص الخاص آدمی کو بھی اگر وہ ملزم ہے تو اس کی کسی بھی طرح کی مدد کرنے کے لئے قطعاً آگے نہیں بڑھتا ہے۔ اور ہندوستان کی سیاست کے نئے ماحول میں یہ بڑی اہم بات ہے۔

اپوزیشن پارٹیوں کو جین حوالہ ڈائری میں موجود ناموں کے خلاف سی بی آئی کی غیر جانبدارانہ کارروائی کی تعریف و ستائش کرنی چاہیئے تھی لیکن یہاں بھی اپوزیشن نے اپنی غیر ذمہ داری کا ہی ثبوت دیا اور الٹے وزیراعظم ہی پر نکتہ چینی شروع کردی اگر جین حوالہ ڈائری میں اپوزیشن لیڈروں کے نام موجود ہیں اور ان کے خلاف کارروائی ہورہی ہے تو یہ بھی تو دیکھو کہ حکومت میں موجود کئی اراکین کے خلاف بھی تو اسی مستعدی کے ساتھ کارروائی ہوئی جس طرح اپوزیشن لیڈروں کے خلاف کارروائی کی گئی۔ مگر یہ ہندوستان کے عوام کی بدقسمتی ہی ہے کہ اسے ہندوستان کی اپوزیشن پارٹیوں میں ایسے راہنما دکھائی دے رہے ہیں جو اندر خانے کچھ ہیں اور باہر سے بڑے اچھے عوام کے محبوب رہنما نظر آتے ہیں۔ اگر وزیراعظم ملک سے بھرشٹاچار کو ختم کرنے پر آمادہ و مستعد ہیں تو اپوزیشن کا یہ فرض تھا کہ وہ اس نیک کام میں وزیراعظم کا ساتھ دیتے۔ بھرشٹاچار جس نے ہندوستانی عوام کا خون چوس رکھا ہے عوام اس